تعارف کتب

☆ Speeches for An Inquiring Mind [ایک متجسس ذہن کے لیے چند تقریریں]، امتیاز احمد۔ الرشید پرنٹرز، پوسٹ بکس نمبر ۱۱۰۱، مدینہ منورہ۔ صفحات: ۱۶۲۔ قیمت: درج نہیں۔ مفت تقسیم کے لیے اسے مصنف کی اجازت کے بغیر بھی طبع کیا جا سکتا ہے۔ [مولف ۲۶ سال امریکہ میں مقیم رہے۔ تعلیم و تدریس سے وابستگی، مضمون فزکس دعوت اور خطباتِ جمعہ کے سلسلے میں وہاں پیش آمدہ تجربات کی روشنی میں ۲۹ موضوعات پر چھوٹے چھوٹے مضامین، جو خطبوں، تقریروں اور عمومی مطالعے کے لیے مفید و معاون۔ ہر موضوع پر بات قرآن و حدیث کے حوالے سے۔ چند موضوعات: تقریب نکاح، غیر مسلموں سے دوستی، قسمت اور تقدیر، لیلۃ القدر، مرد و زن کے فرائض، معراج، قبلہ، برزخ، حیات بعد الممات، حلال وحرام، گناہ کبیرہ و صغیرہ، ماہ شعبان، تجسس، غیبت، بدگمانی، مریم، حضرت ابراہیمؑ کی آزمایشیں --- طباعت معیاری۔ اپنے موضوع پر بہت عمدہ چیز۔]

☆ **ذوقِ بیان**، صاحبزادہ طارق محمود۔ پتا: مکتبہ سید احمد شہید، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۳۸۴۔ قیمت: ۱۷۵ روپے۔ [۳۰ دینی موضوعات پر خطباتِ جمعہ کا مجموعہ، مثلاً بسم اللہ کی فضیلت، نماز، فضائل مکہ و مدینہ، اتحاد اُمت، آخری عشرہ، صلح حدیبیہ، والدین کے حقوق، زکوٰۃ، قربانی، ختم نبوت، قادیانی غیر مسلم کیوں وغیرہ]

☆ **ستاروں سے آگے**، سلطان فریدی۔ ناشر: اذانِ سحر پبلی کیشنز، ۴۲ چیمبرلین روڈ، لاہور۔ صفحات: ۱۱۲۔ قیمت: ۴۵ روپے۔ [کسی دوسرے کے مصرعے پر اپنا مصرع یا بند لگانا ''تضمین'' ہے۔ سلطان فریدی نے علامہ اقبال کی منتخب نظموں کو متضمن کیا ہے، مثلاً: ؎

ساری زمیں ہماری، کل آسماں ہمارا — کوہ و دمن ہمارے، ہر گلستاں ہمارا
صحرا یہاں ہمارا، دریا وہاں ہمارا — ''چین و عرب ہمارا، ہندوستاں ہمارا
مسلم ہیں ہم وطن ہے سارا جہاں ہمارا''

ایک جذبہ اخلاص و محبت کے ساتھ اور انکسارانہ، تضامینِ اقبال کے ذخیرے میں قابلِ قدر اضافہ ہے۔]

☆ **عالم گیر اُمت اور فرقہ بندی**، محمد نواز۔ ناشر: راوی پبلشرز، ۱۶- الفضل مارکیٹ، ۱۷ اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۷۶۔ قیمت: ۳۰ روپے۔ [اہل حدیث اور احناف میں دین کی بنیادوں میں فروعی مسائل میں تاویل و تعبیر کا اختلاف ہے۔ سقوطِ خلافتِ راشدہ، ملوکیت کے غلبے اور معتزلہ کی عقل پرستی نے فرقوں کو فروغ اور فتنوں کو ہوا دی۔ محدثین، فقہا اور اہلِ تصوف کی کاوشیں بھی کارگر نہ رہیں۔ آج مسالک تو بہت ہیں مگر اقامت دین، فریضۂ شہادتِ حق، اسلامی حکومت کے قیام اور اُمت مسلمہ کے عالمی منصبِ اقامت کی بحالی جیسے مقاصد و اہداف کا کہیں نام و نشان نہیں --- قرآن اور سیرتِ طیبہ کی روشنی میں اصولی اور عالمانہ بحث۔]